بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدا و مصلّیا و مسلّما

(۱)...... عاشوراء کا صرف ایک روزہ رکھنا مکروہِ تنزیہی یعنی خلافِ اولیٰ ہے۔ واضح رہے کہ اکثر یہودیوں کے اس دن روزہ نہ رکھنے سے کراہت کی علت یعنی مشابہت بالکلیہ ختم نہیں ہوگی، کیونکہ یہودیوں میں سے ایک ایسی جماعت کا موجود ہونا ممکن ہے جو پابندی سے اس دن روزہ رکھتی ہو اور اگر بالفرض آج کل کوئی یہودی اس دن کا روزہ نہ رکھتا ہو تو پھر بھی اُن یہودیوں کی مشابہت تو فی الجملہ پائی جائے گی جو حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس دن روزہ رکھتے تھے۔ تاہم اگر کوئی شخص صرف عاشوراء کا ایک روزہ رکھے تو اسے اس کا ثواب ملے گا اور وہ گناہ گار نہ ہوگا۔ (ماٗخوذ از تبویب: ۲۱/۸۸۱)

فی مسند أحمد : (٥٢/٤)

عن داود بن علي، عن أبيه، عن جده ابن عباس، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: صوموا يوم عاشوراء، وخالفوا فيه اليهود، صوموا قبله يوما، أو بعده يوما

و فی الدر المختار : (٣٧٥/٢)

وهو أقسام ثمانية: فرض...... والمكروه تحريما كالعيدين. وتنزيها كعاشوراء وحده

و فی حاشية ابن عابدين (رد المحتار) : (٣٧٥/٢)

(قوله: وعاشوراء وحده) أي مفردا عن التاسع أو عن الحادي عشر إمداد؛ لأنه تشبه باليهود محيط